[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**:- (1) This Bill may be called the Constitution (Amendment) Bill, 2023.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment in the Article 76 of the Constitution:- In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, in Article 76, in clause (3), for the full stop, a colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be added:-

> "Provided that if the Member-in-charge of a Bill is elected again to the National Assembly, his Bill which was passed by the previous National Assembly and pending in the Senate, shall not be deemed to have been lapsed on dissolution of that Assembly."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Parliamentarians, after several efforts, present the draft laws in Assembly and work hard to get them passed, which take years. If, suddenly the Assembly is dissolved or completes its constitutional term, all the above drafts become invalid and the member-in-charge, if elected again, starts the whole business of initiating the above said draft laws from ground zero and it takes considerable amount of time. Mostly, such kind of drafts which are in the best interest of the people do not take the shape of law. Therefore, it is necessary to amend the Article-76 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

Sd/-
SYED JAVED HUSNAIN
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۲۳ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۷۶ میں ترمیم۔** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، آرٹیکل ۷۶ میں، شق (۳) میں، وقف کامل کو شرحہ سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا:۔

"بشرطیکہ اگر کسی بل کے رکن انچارج کے قومی اسمبلی کا دوبارہ رکن منتخب ہونے کی صورت میں اسمبلی کی جانب سے منظور کردہ اور سینیٹ میں زیر التواء اس کا کوئی مسودہ بل ساقط تصور نہیں ہوگا۔"

بیان اغراض و وجوہ

اراکین پارلیمان انتہائی محنت کے بعد، قانونی مسودات اسمبلی میں پیش کرتے ہیں اور ان کی منظوری کے لئے خاطر خواہ کوششیں کرتے ہیں جس میں سال لگ جاتے ہیں۔ اچانک اسمبلی تحلیل ہونے یا اس کی آئینی مدت مکمل ہونے کی صورت میں مذکورہ تمام مسودات ساقط ہو جاتے ہیں اور محرک کو دوبارہ منتخب ہونے کے بعد مذکورہ بالا قانونی مسودات کا تمام کام از سر نو شروع کرنا پڑتا ہے اور اس کے لئے کافی وقت درکار ہوتا ہے۔ اکثر اوقات، اس طرح کے مسودات جو عوامی مفادات پر مبنی ہوتے ہیں ان کو قانونی شکل حاصل نہیں ہو پاتی ہے۔ لہٰذا یہ ضروری ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۷۶ میں ترمیم کی جائے۔

دستخط/۔

سید جاوید حسنین

رکن، قومی اسمبلی